شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

یہ مضمون ''غیبت کی تباہ کاریاں'' کے صفحہ 93 تا 107 سے لیا گیا ہے۔

جنّت کی نِعمتیں

دُعائے عطّار

یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی رسالہ ''جنّت کی نِعمتیں'' کے 16 صَفْحات پڑھ یا سُن لے اُسے جنّت کی اعلیٰ نِعمتیں نصیب فرما۔ اٰمین بجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

درود شریف کی فضیلت

اللّٰہ کی عطا سے غیب کی خبریں دینے والے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ حقیقت نشان ہے: تمہارے دِنوں میں سب سے افضل دن جُمُعہ ہے، اسی دن حضرتِ سیِّدُنا آدم صَفِیُّ **اللّٰہ** (عَلَیْہِ السَّلام) پیدا ہوئے، اِسی میں ان کی روحِ مبارکہ قبض کی گئی، اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن ہلاکت طاری ہوگی لہٰذا اس دن مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ تمہارا دُرُودِ پاک مجھ تک پہنچایا جاتا ہے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: یارسولَ **اللّٰہ** صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! آپ کے وِصال کے بعد دُرُود پاک آپ تک کیسے پہنچایا جائے گا؟ ارشاد فرمایا کہ **اللّٰہ پاک نے انبیائے کرام** علَیہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام **کے اجسام کو کھانا زمین پر حرام فرمایا ہے۔**

(سُنَنِ ابو داوٗد ج ۱ ص ۳۹۱ حدیث ۱۰۴۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سیِّدُنا عمر بن عبدُالعزیز کا طرزِ عمل

امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبدُ الْعزیز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمتِ بابَرَکت میں ایک شخص حاضِر ہوا اور اُس نے کسی کے بارے میں کوئی مَنفی (NEGATIVE) بات کی ۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو ہم تمہارے مُعامَلے کی تحقیق کریں! اگر تم جھوٹے نکلے تو اِس آیتِ مُبارَکہ کے مِصداق قرار پاؤ گے:

اِنۡ جَآءَکُمۡ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوۡۤا (پ ۲۶، الحُجرات: ٦)

ترجَمۂ کنزالایمان: اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کرلو۔

اور اگر تم سچّے ہوئے تو یہ آیتِ کریمہ تم پر صادق آئے گی:

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیۡمٍ ﴿ۙ۱۱﴾ (پ ۲۹، القلم: ۱۱)

ترجَمۂ کنزالایمان: بَہُت طعنے دینے والا بہت اِدھر کی اُدھر لگاتا پھرنے والا۔

اور اگر تم چاہو تو ہم تمہیں مُعاف کردیں! اُس نے عرض کی: یا امیرَ الْمُؤمِنِین! مُعاف کردیجئے آیندہ میں ایسا (یعنی غیبتیں اور چغلخوریاں) نہیں کروں گا۔ (اِحیاءُ الْعُلوم ج ۳ ص ۱۹۳) **اللہ ربُّ العِزّت کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

تم میرے پاس تین بُرائیاں لے کر آئے

ایک شخص نے کسی بُزُرگ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں حاضِر ہو کر انہیں اُن کے دوست کی کچھ مَنفی (NEGATIVE) باتیں بتائیں، اِس پر اُنہوں نے اِرشاد فرمایا: افسوس! تم میرے پاس **تین بُرائیاں** لے کر آئے: (۱) مجھے میرے اسلامی بھائی سے **نفرت** دلائی (۲) اس وجہ سے میرے **دل** کو (تشویشوں اور وسوسوں میں) مشغول کیا اور (۳) اپنے امین

نَفس پر تُہمت لگائی۔ (یعنی میں تمہیں امانت دار سمجھتا تھا مگر تم تو پیٹ کے ہلکے نکلے!) (اِحیاءُ الْعُلوم ج۳ ص۱۹۳)

بُزُرگانِ دین رَحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں: عَقْلوں کے دُشمنوں اور مَحبّتوں کے چوروں سے بچو، یہ چور بدگوئی کرنے والے اور **چُغلی** کھانے والے ہیں اور چور تو مال چُراتے ہیں جبکہ **یہ** (غیبتیں اور چُغلیاں کرنے والے) **لوگ محبتیں چُراتے ہیں۔**

(اَلْمُسْتَطْرَف ج۱ ص۱۵۱)

جُدا ہونے تک حالتِ جہاد میں!

حضرتِ سیِّدُنا منصور بن زاذان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **اللہ پاک کی قسم!** میرے پاس عُمُوماً جو بھی آ کر بیٹھتا ہے وہ جب تک چلا نہ جائے میں گویا اس کے ساتھ **حالتِ جہاد** میں ہوتا ہوں کیونکہ وہ مجھے میرے دوست سے مُتَنَفِّر کرنے (یعنی نفرت دلانے) سے باز نہیں رہتا، یا میری **غیبت** کرنے والوں کی **غیبتیں** مجھ تک پہنچا کر مجھے تشویش میں ڈالتا اور آزمائش میں مُبتَلا کرتا ہے۔ (تَنبِیہُ الْمُغتَرِّین ص۱۹۶) **اللہ رَبُّ العِزّت کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مجھے غیبتوں سے بچا یا الٰہی بچوں چُغلیوں سے سدا یاالٰہی
کبھی بھی لگاؤں نہ تُہمت کسی پر دے توفیقِ صِدق و وفا یا الٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد
تُوبُوا اِلَی اللہ! اَسْتَغْفِرُ اللہ
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد
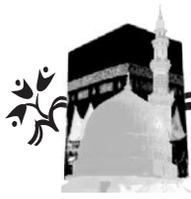
مدنی چینل کی بدولت موت سے 17 دن قبل ایمان مل گیا

صِدّیق آباد (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ 20 اپریل 2009ء بروز پیر شریف بابُ الْمدینہ کراچی کے رہائشی تقریباً 50 سالہ ایک غیر مسلم نے جب **مَدَنی چینل** پر اسلام کی حقیقی تعلیمات کو سُنا تو **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** **مُتأَثِّر** ہوکر اسلام قَبول کرلیا، اُن کا اسلامی نام محمد صدّیق رکھا گیا۔ وہ جمعرات کو **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوئے اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** ہاتھوں ہاتھ **عاشقانِ رسول** کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیَت کے 12 دن کے **مَدَنی قافِلے** کے مسافِر بھی بن گئے۔ **مَدَنی قافِلے** سے واپس آنے کے دوسرے یا تیسرے روز گکری گراؤنڈ بابُ الْمدینہ کراچی کے نزدیک ایک گاڑی نے اِنہیں کُچل دیا، یہ حادِثہ جان لیوا ثابت ہوا، یُوں وہ اسلام کی انمول دولت سے مالا مال ہونے کے تقریباً 17 یا 18 دن بعد اس دنیا سے رُخصت ہوگئے۔ **اللہ** کریم ان کی مَغفِرت فرمائے۔ **اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مَدَنی چینل کی مُہم ہے نفس وشیطاں کے خلاف جو بھی دیکھے گا کریگا اِن شاءَ اللّٰہ اِعتِراف
نفسِ امّارہ پہ ضَرب ایسی لگے گی زوردار شرمِ عصیاں کے سبب ہوگا گنہگار اَشکبار (وسائلِ بخشش (مرمّم) ص ٦٣٢)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

مرنے سے قبل کوئی سُدھرتا ہے تو کوئی بگڑتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ خوش نصیب بندے کو موت سے صِرف 17 یا 18 دن قَبل اسلام کی دولت نصیب ہوگئی۔ **اللہُ** قدیر کی **خُفیہ تدبیر** کس کے بارے میں کیا ہے یہ کسی کو نہیں پتا، **اللہ** پاک بے نیاز ہے، کوئی تو اپنی ساری عُمر کُفر میں گُزار دے مگر مرتے وقت **ایمان** کی دولت سے سرفراز ہو جائے جبکہ کوئی ساری عُمر نیکیوں میں بسر کرنے کے باوُجود

بوقتِ رُخصت بُرے خاتِمے سے دوچار ہو۔ ہم ربِّ ذُوالْجلال سے بھلائی کا سُوال کرتے ہیں ۔ ایک عبرت انگیز حدیثِ پاک مُلاحظہ فرمایئے: **اُمُّ الْمُؤمِنِین** حضرتِ سَیِّدَتُنا عائِشہ صِدّیقہ رضی اللہ عنہا سے رِوایت ہے کہ جب **اللہ** پاک کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کے **مرنے سے ایک سال پہلے** ایک فِرِشتہ مقرّر فرما دیتا ہے جو اُس کوراہِ راست پر لگا تا رہتا ہے حتّٰی کہ وہ خیر (یعنی بھلائی) پر مرجاتا ہے اور لوگ کہتے ہیں: فُلاں شخص اچّھی حالت پر مرا ہے۔ جب ایسا خوش نصیب اور نیک شخص مرنے لگتا ہے تو اُس کی جان نکلنے میں جلدی کرتی ہے۔ اُس وَقْت وہ **اللہ** پاک سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور **اللہ** پاک اس کی ملاقات کو۔ جب **اللہ** پاک کسی کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرتا ہے تو مرنے سے **ایک سال قبل ایک شیطان** اُس پر مُسلّط کردیتا ہے جو اُسے بَہکاتا رہتا ہے حتّٰی کہ وہ اپنے بدترین وَقْت میں مرجاتا ہے۔ اُس کے پاس جب موت آتی ہے تو اُس کی جان اٹکنے لگتی ہے۔ اس وقت یہ شخص **اللہ** پاک سے ملنے کو پسند نہیں کرتا اور **اللہ** پاک اس سے ملنے کو۔ (مُسنَد ابنِ راھَوَیہ ج ۳ ص ۵۰۳)

ایمان پہ دے موت مدینے کی گلی میں
مدفن مِرا محبوب کے قدموں میں بنادے (وسائلِ بخشش (مرمّم) ص ۱۱۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

سلطان آباد (بابُ الْمدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کالبِّ لُباب ہے کہ ہمارے عَلاقے میں ایک غیر مسلم (عمر تقریباً 30 سال) اپنے دوستوں کے ساتھ رہتا تھا جن میں کچھ مسلمان بھی تھے، آج کل کے اکثر نوجوانوں کی طرح

یہ لوگ بھی کیبل پر فلمیں ڈِرامے دیکھا کرتے تھے۔ جب رَمَضانُ الْمبارَک (۱۴۲۹ھ) میں **مَدَنی چینل** کا آغاز ہوا تو کیبل پر اس کے مَدَنی سلسلے جاری ہوئے، اُس غیر مسلم نے جب یہ سلسلے دیکھے تو اُسے بڑے اچّھے لگے۔ اب وہ اکثر و بیشتر **مَدَنی چینل** ہی دیکھا کرتا، مَدَنی چینل کی بَرَکت سے آخر کار وہ **کُفْر کے اندھیرے** سے نَجات پانے اور **اسلام کے نُور** سے اپنے دل کو چمکانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** حاضِر ہوا، اور کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔ پھر یہ اسلامی بھائی ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں ہزاروں اسلامی بھائیوں اور **مَدَنی چینل** کے ناظِرین کے سامنے **سرکارِ غوثِ اعظم** رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مُرید ہو کر قادری رضوی بھی بن گیا۔ نمازِ باجماعت کی پابندی شُروع کر دی، چِہرے پر داڑھی شریف سجالی، کبھی کبھار سبز سبز عمامہ شریف سَر پر سجا کر اس کا فیض بھی لُوٹنے لگا، **دعوتِ اسلامی** کے مدرَسۃُ الْمدینہ (بالِغان) میں قراٰنِ مجید پڑھنے کا سلسلہ بھی شُروع کر دیا۔ صَحرائے مدینہ، مدینۃ الاَولیا **ملتان شریف** میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے تین دن کے بینَ الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں بھی شریک ہوا۔ **اللہ** کریم ان کو اور ہم سب کو ایمان پر ثابت قدم رکھے۔ **اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین** صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم

ناچ گانوں اور فلموں سے یہ چینل پاک ہے　　مدنی چینل حق بیاں کرنے میں بھی بے باک ہے
مَدَنی چینل میں نبی کی سنّتوں کی دھوم ہے　　اور شیطانِ لعیں رنجُور ہے مغموم ہے (وسائلِ بخشش (مرمّم) ص ۶۳۲، ۶۳۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

حضرتِ سیِّدُنا فقیہ ابواللَّیث سَمَرقَندی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: تین آدمیوں کی دُعا قبول نہیں ہوتی ﴿1﴾ جو مالِ حرام کھاتا ہو ﴿2﴾ جو بکثرت **غیبت** کرتا ہو ﴿3﴾ جو مسلمانوں سے حَسَد رکھتا ہو۔

(تَنبِیہُ الْغافِلِین ص ۹۵)

جنّت کی ضمانت

ہم گناہ گاروں کو اپنے رب سے جنّت دلوانے والے پیارے پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے: جو شخص اپنے گھر میں بیٹھ رہے اور کسی مسلمان کی غیبت نہ کرے تو **اللہ** پاک اس کے لئے (جنّت کا) ضامن ہے۔

(اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط لِلطَّبَرانی ج۳ ص۴۶ حدیث۳۸۲۲)

جنّت میں آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پڑوسی

حضرتِ سیِّدُنا ابوسعید خُدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو شخص اچّھی طرح نَماز پڑھتا ہو، اُس کے عَیال (یعنی گھر والے) زیادہ اور مال کم ہو اور وہ شخص مسلمانوں کی غیبت نہ کرتا ہو میں اور وہ جنَّت میں ان دو کی طرح ہوں گے۔ (یعنی آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے انگشتِ شہادت اور بیچ کی انگلی ملا کر دکھایا)

(مُسْنَد اَبِی یَعْلٰی ج۱ ص۴۲۸ حدیث۹۸۶)

اے عاشِقانِ رسول! سُبْحٰنَ اللہ! مذکورہ حدیثِ پاک میں جنَّت کے اندر مدینے کے تاجور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پڑوس پانے کا کیا خوب مَدَنی نُسخہ بیان کیا گیا ہے! سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ! جنَّت کی عَظمت کی بھی کیا ہی بات ہے! عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب، ''بہارِ شریعت'' جلد اوّل (1250 صَفْحات) صَفحہ 152 تا 162 پر تحریر کردہ ''جنَّت کا بیان'' میں سے چند جھلکیاں مُلاحظہ فرمایئے، اِنْ شَآءَ اللہ مُنہ میں پانی آجائے گا۔ **اللہ** رَبُّ الْعِزّت کی رَحْمت بھری جنَّت کی چاہت میں بے تاب ہو جایئے اور اسے پانے کی جِدّو جُہد تیز تر کر دیجئے چُنانچہ لکھا ہے: ❁ اگر جنَّت کی کوئی ناخُن بھر چیز دنیا

میں ظاہر ہو تو تمام آسمان وزمین اُس سے آراستہ ہو جائیں اور ❁ اگر **جنّتی کا کنگن** (یعنی کلائی کا ایک زیور) ظاہر ہو تو آفتاب (سورج) کی روشنی مٹادے، جیسے آفتاب ستاروں کی روشنی مٹا دیتا ہے ❁ **جنّت** کی اتنی جگہ جس میں کوڑا (چابُک، دُرّہ) رکھ سکیں دنیا و مافیہا (یعنی دنیا اور اس کے اندر جو کچھ ہے اُس) سے بہتر ہے ❁ **جنّت** کی دیواریں سونے اور چاندی کی اینٹوں اور مُشک کے گارے سے بنی ہیں ❁ جنّتیوں کو **جنّت** میں ہر قسم کے لذیذ سے لذیذ کھانے ملیں گے، جو چاہیں گے فوراً ان کے سامنے موجود ہوگا ❁ اگر کسی **پرند** کو دیکھ کر اس کے گوشت کھانے کو جی ہو تو اُسی وَقْت بُھنا ہوا اُن کے پاس آ جائے گا ❁ اگر **پانی** وغیرہ کی خواہش ہو تو کوزے خود ہاتھ میں آ جائیں گے، ان میں ٹھیک اندازے کے مُوافِق **پانی، دودھ، شراب، شہد** ہوگا کہ ان کی خواہش سے ایک قطرہ کم نہ زیادہ، بعد پینے کے خود بخود جہاں سے آئے تھے چلے جائیں گے ❁ وہاں کی شراب دنیا کی سی نہیں جس میں بدبُو اور کڑواہٹ اور نشہ ہوتا ہے اور پینے والے بے عَقْل ہو جاتے ہیں، آپے سے باہَر ہو کر بیہودہ بکتے ہیں، وہ پاک شراب اِن سب باتوں سے پاک و مُنَزَّہ ہے ❁ وہاں نَجاست، گندَگی، پاخانہ، پیشاب، تھوک، رینٹھ، کان کا میل، بدن کا میل اَصْلاً (یعنی بِالکل) نہ ہوں گے ❁ ایک خوشبودار فَرحت بخش ڈکار آئے گی، خوشبودار فرحت بخش پسینہ نکلے گا ❁ سب کھانا ہَضْم ہو جائے گا اور ❁ ڈکار اور پسینے سے مُشک کی خوشبو نکلے گی ❁ ہر وَقْت زَبان سے تسبیح وتکبیر بہ قَصْد (یعنی ارادۃً) اور بِلا قَصْد (یعنی بِلا ارادہ) مِثْلِ سانس کے جاری ہوگی ❁ کم سے کم ہر شخص کے سِرہانے **دس ہزار خادِم** کھڑے ہونگے، خادِموں میں ہر ایک کے ایک ہاتھ میں چاندی کا پیالہ ہوگا اور دوسرے ہاتھ میں سونے کا اور ہر پیالے میں نئے نئے رنگ کی **نعمت** ہوگی، جتنا کھاتا جائے گا لذّت میں کمی نہ ہوگی بلکہ زیادَتی ہوگی، ہر نوالے میں **ستّر** مزے ہوں گے، ہر مزہ دوسرے سے مُمتاز، وہ (مزے) مَعاً (یعنی ایک ہی ساتھ) محسوس ہوں گے، ایک کا احساس دوسرے سے مانِع (یعنی روکنے والا) نہ ہوگا ❁ جنّتیوں کے نہ لباس پُرانے پڑیں گے، نہ ان کی جوانی **فنا** ہوگی ❁ اگر **جنّت کا کپڑا** دنیا میں پہنا جائے تو جو دیکھے بے ہوش ہو جائے، اور لوگوں کی نگاہیں اس کا تحمّل

(تَ۔حَم۔مُل یعنی برداشت) نہ کرسکیں ❁ اگر کوئی **حُور** سمندر میں تھوک دے تو اُس کے تھوک کی شیرینی (مٹھاس) کی وجہ سے سمندر شیریں (میٹھا) ہو جائے اور ایک روایت ہے کہ اگر **جنّت** کی عورت سات سمندروں میں تھوکے تو وہ شَہد سے زیادہ شیریں (یعنی میٹھے) ہو جائیں ❁ سر کے بال اور پلکوں اور بَھووں کے سوا جنّتی کے بدن پر کہیں بال نہ ہوں گے، سب بے رِیش ہوں گے، سُرمگیں (یعنی سُرمہ لگی) آنکھیں، **تیس برس کی عُمْر** کے معلوم ہوں گے کبھی اس سے زیادہ **معلوم** نہ ہوں گے ❁ پھر لوگ (**اللہ** پاک کے حُکم سے) **ایک بازار** میں جائیں گے جسے ملائکہ گھیرے ہوئے ہیں، اُس میں وہ چیزیں ہوں گی کہ ان کی مثل نہ آنکھوں نے دیکھی نہ کانوں نے سنی، نہ قُلوب (یعنی دلوں) پر ان کا خطرہ (خیال) گُزرا، اس میں سے جو (چیز) چاہیں گے، اُن کے ساتھ کر دی جائے گی اور خرید و فروخت نہ ہوگی اور ❁ جنّتی اس بازار میں باہم ملیں گے، چھوٹے مرتبے والا بڑے مرتبے والے کو دیکھے گا، اس کا لباس پسند کرے گا، ہُنُوز (یعنی ابھی) گفتگو خَتْم بھی نہ ہوگی کہ خیال کرے گا، میرا لباس اُس سے اچھا ہے اور یہ اس وجہ سے کہ **جنّت** میں کسی کے لیے غم نہیں ❁ جنّتی باہم ملنا چاہیں گے تو ایک کا **تخت** دوسرے کے پاس چلا جائے گا۔ اور اُن میں **اللہ** پاک کے نزدیک سب میں مُعزّز وہ ہے جو **اللہ** پاک کے وجہِ کریم کے دیدار سے ہر صُبْح و شام مُشَرّف ہوگا ❁ جب جنّتی **جنّت** میں جالیں گے **اللہ** پاک اُن سے فرمائے گا: کچھ اور چاہتے ہو جو تم کو دوں؟ عرض کریں گے: تُو نے ہمارے مُنہ روشن کیے، **جنّت** میں داخل کیا، جہنّم سے نَجات دی۔ اُس وَقْت پردہ کہ مخلوق پر تھا اُٹھ جائے گا تو **دیدارِ الٰہی** سے بڑھ کر انھیں کوئی چیز نہ ملی ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا زِیَارَۃَ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ بِجَاہِ حَبِیْبِکَ الرَّؤُوْفِ الرَّحِیْمِ عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالتَّسْلِیْمُ، اٰمین!

(ترجمہ: یا **اللہ** پاک اپنے حبیب رءوف رَّحیم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صدقے اپنا دیدار نصیب فرما، اٰمین)

اللہ کرم اتنا گنہ گار پہ فرما

جنّت میں پڑوسی مِرے آقا کا بنادے (وسائلِ بخشش (مرمَّم) ص۱۱۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

تُوبُوا اِلَی اللہ ! اَسْتَغْفِرُ اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

حُوریں پانے کا عمل

اے عاشِقانِ رسول ! غیبتوں اور گناہوں بھری باتوں سے جان چھڑائیے اور خود کو جنَّت کا حقدار بنائیے۔ تھوڑی سی زَبان چلائیے، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیم زَبان پر لائیے اور جنَّت کی حوریں پائیے۔ چُنانچِہ ایک بُزُرگ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے چالیس سال تک اللہ پاک کی عبادت کی۔ ایک بار دعا کی: یااللہ پاک ! تیری رَحْمت سے مجھے جو کچھ جنَّت میں ملنے والا ہے اس کی کوئی جھلک دنیا میں بھی دکھادے۔ ابھی دعا جاری تھی کہ یک دم محراب شَق ہوئی اور اس میں سے ایک حسینہ وجمیلہ حُور برآمد ہوئی، اُس نے کہا کہ تجھے جنّت میں مجھ جیسی سو حوریں عنایت کی جائیں گی، جن میں ہر ایک کی سو سو خادِمائیں اور ہر خادِمہ کی سو سو کنیزیں ہونگی اور ہر کنیز پر سو سو ناظِمائیں (یعنی انتِظام کرنے والیاں) ہونگی۔ یہ سُن کر وہ بُزُرگ خوشی کے مارے جھوم اٹھے اور سُوال کیا: کیا کسی کو جنَّت میں مجھ سے زیادہ بھی ملے گا؟ جواب ملا: اِتنا تو ہر اُس عام جنّتی کو ملے گا جو صُبح وشام اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیم پڑھ لیا کرتا ہے۔ (رَوْضُ الرَّیاحِین ص ۵۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

مسلمانوں کی آبرو وغیرہ دوسرے مسلمان پر حرام ہے

ہمارے پیارے پیارے آقا، مکّے مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: مسلمان کی سب چیزیں مسلمان پر پر حرام ہیں اس کا مال اور اس کی آبرو اور اس کا خون۔ آدمی کو بُرائی سے اتنا

ہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جانے۔ (سُنَنِ ابوداؤ ج ٤ ص ٣٥٤ حدیث ٤٨٨٢)

تکبّر کسے کہتے ہیں!

اے عاشِقانِ رسول! اپنے سے کسی کو حقیر جاننا **تکبُّر** کہلاتا ہے، تکبُّر ایک تو خود **حرام** ہے مزید اس کی وجہ سے **غیبت** کا گناہ بھی سَرزد ہوتا ہے۔ مغرور آدمی جس کو حقیر جانتا ہے اُس کی **ہنسی** اُڑاتا ہے **اللہ** کریم پارہ 26 **سُوْرَۃُ الْحُجُرٰت** آیت نمبر 11 میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّۚ

ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو! نہ مرد مَردوں سے ہنسیں، عجب نہیں کہ وہ ان ہنسنے والوں سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے، دُور نہیں کہ وہ ان ہنسنے والیوں سے بہتر ہوں۔

کسی کو حقارت سے مت دیکھو!

حضرتِ سیِّدُنا اِمام احمد بن حَجَر مَکّی شَافِعِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیت کے تَحْت فرماتے ہیں: ''سُخْرِیَہ'' سے مُراد یہ ہے کہ جس کی ہنسی اڑائی جائے، اُس کی طرف حقارت سے دیکھنا۔ اس حُکمِ خداوندی کا مَقْصد یہ ہے کہ کسی کو حقیر نہ سمجھو، ہوسکتا ہے وہ **اللہ** پاک کے نزدیک تم سے بہتر، افضل اور زیادہ مقرّب ہو۔ چُنانچِہ **اللہ** پاک کی عطا سے غیب کی خبریں دینے والے پیارے پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ خوشبودار ہے: ''کتنے ہی پریشان حال، پَراگندہ بالوں اور پھٹے پرانے کپڑوں والے ایسے ہیں کہ جن کی کوئی پرواہ نہیں کرتا لیکن اگر وہ **اللہ** پاک پر کسی بات کی قسم کھالیں تو وہ ضَرور اسے پورا فرمادے۔'' (سُنَنِ تِرمِذی ج ٥ ص ٤٥٩ حدیث ٣٨٨٠) **ابلیسِ لعین** نے حضرتِ سیِّدُنا آدم صَفِیُّ **اللہ** عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو حقیر جانا تو **اللہ** پاک نے اسے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے خَسارے (یعنی نقصان) میں مُبتَلا کر دیا اور حضرتِ سیِّدُنا آدم صَفِیُّ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام ہمیشہ کی عزّت کے ساتھ کامیاب ہوگئے، ان دونوں میں بڑا فرق

ہے۔ یہاں اس معنی کا بھی اِحتمال (اِمکان) ہے کہ کسی دوسرے کو حقیر نہ جان کیونکہ ممکن ہے کہ وہ عزیز (یعنی عزّت والا) ہو جائے اور تُو ذلیل ہو جائے پھر وہ تجھ سے انتقام لے۔

لَا تُھِیْنَ الْفَقِیْرَ عَلَّکَ اَنْ
تَرْکَعَ یَوْمًا وَّالدَّھْرُ قَدْ رَفَعَہٗ

یعنی: فقیر (یعنی غریب آدمی) کی توہین نہ کر شاید تو کسی دن فقیر (یعنی غریب) ہو جائے اور زمانے کا مالک اسے امیر کردے۔

(اَلزَّواجِرُ عَنِ اقْتِرافِ الْکبائِر ج۲ ص۱۱)

مسلمان کون؟ مہاجر کون؟

اے عاشِقانِ رسول! مسلمان کیلئے ضَروری ہے کہ اُس کی ذات سے کسی مسلمان کو کسی طرح کی بھی ناحق تکلیف نہ پہنچے، نہ اس کا مال لوٹے، نہ عزّت خراب کرے، نہ اِسے جھاڑے نہ اِسے مارے نیز مسلمانوں کو آپس میں جھگڑنے سے کیا واسِطہ! یہ تو ایک دوسرے کے مُحافِظ ہوتے ہیں، چُنانچہ غمزدوں کے غم دور کرنے والے خوش اَخلاق آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ ہدایت نشان ہے: (کامل) مسلمان وہ ہے جس کی زَبان اور ہاتھ سے مسلمان کو تکلیف نہ پہنچے اور (کامل) مُہاجِر وہ ہے جو اس چیز کو چھوڑ دے جس سے اللہ پاک نے منع فرمایا ہے۔

(صَحیح بُخاری ج۱ ص۱۵ حدیث ۱۰)

اِس حدیثِ پاک کے تَحت مُفسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ کامل مسلمان وہ ہے جو لُغۃً (یعنی لُغوی اعتبار سے) اور شرعاً (بھی) ہر طرح مسلمان ہو۔ (اور) وہ مومن ہے جو کسی مسلمان کی غیبت نہ کرے، گالی، طعنہ، چُغلی وغیرہ نہ کرے، کسی کو نہ مارے پیٹے، نہ اس کے خلاف کچھ تحریر کرے۔ مزید فرماتے ہیں کہ کامل مُہاجِر وہ مسلمان ہے جو ترکِ وطن کے ساتھ ترکِ گناہ بھی کرے، یا گناہ چھوڑنا بھی لُغۃً (یعنی لُغوی

اعتبار سے) **ہجرت** ہے جو ہمیشہ جاری رہے گی۔ (مراٰة المناجیح ج ۱ ص ۲۹)

سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: **کسی مسلمان کو جائز نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو خوفزدہ کرے۔** (سُنَنِ ابو داؤد ج ٤ ص ٣٩١ حدیث ٥٠٠٤) ایک مقام پر ارشاد فرمایا: **مسلمان** کیلئے جائز نہیں کہ دوسرے **مسلمان** کی طرف **آنکھ** سے اِس طرح اشارہ کرے جس سے تکلیف پہنچے۔

(اَلزُّھد لِابن مُبارَك ص ٢٤٠ رقم ٦٨٩، اِتحافُ السّادَة للزّبیدی ج ٧ ص ١٧٧)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مسلمان کو یوں تو تکلیف و ایذا دینا بَہُت ہی آسان لگتا ہے۔ اُس کو جھاڑ دیا اِس کو لتاڑ دیا، اُس کی **غیبت** کر دی اِس پر **تُہمت** جڑ دی، لیکن ناراضئ ربُّ العزّت کی صورت میں آخرت میں یہ سب بَہُت بھاری پڑ جائے گا، **عاشقانِ رسول** کی مَدَنی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے مکتبۃُ المدینہ کے رسالے، **"ظُلم کا انجام"** صَفحہ 21 پر ہے: حضرتِ سیِّدُنا **یزید بن شَجَرہ** رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: جس طرح سمندر کے کَنارے ہوتے ہیں اِسی طرح جہنَّم کے بھی کَنارے ہیں جن میں بُختی اونٹوں جیسے سانپ اور خچّروں جیسے بچّھو رہتے ہیں۔ اہلِ جہنَّم جب عذاب میں کمی کیلئے فریاد کریں گے تو حکم ہوگا کَناروں سے باہَر نکلو وہ جُوں ہی نکلیں گے تو وہ سانپ اُنہیں ہونٹوں اور چِہروں سے پکڑ لیں گے اور ان کی کھال تک اُتارلیں گے وہ لوگ وہاں سے بچنے کیلئے آگ کی طرف بھاگیں گے پھر ان پر کُھجلی مُسلَّط کر دی جائے گی وہ اس قدَر کُھجائیں گے کہ ان کا گوشت پوست سب جَھڑ جائے گا اور صِرف ہڈّیاں رَہ جائیں گی، پُکار پڑے گی: اے فُلاں! کیا تجھے تکلیف ہو رہی ہے؟ وہ کہے گا: ہاں۔ تو کہا جائے گا: یہ اُس اِیذا کا بدلہ ہے جو تو مومِنوں کو دیا کرتا تھا۔

(اَلتَّرغیب وَالتَّرہیب ج ٤ ص ٢٨٠ حدیث ٥٦٤٩)

اے خاصۂ خاصانِ رُسُل وقتِ دُعا ہے — اُمّت پہ تری آکے عجب وقت پڑا ہے

تدبیر سنبھلنے کی ہمارے نہیں کوئی — ہاں ایک دعا تیری کہ مقبولِ خدا ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

جشنِ ولادت کی برکت سے قسمت کھل گئی

غیبت کرنے سُننے کی عادت نکالنے، نمازوں اور سنّتوں پر عمل کی عادت ڈالنے کیلئے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیے، سنّتوں کی تربیت کیلئے **مَدَنی قافِلوں** میں **عاشقانِ رسول** کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر کیجئے، کامیاب زندگی گزارنے اور آخرت سنوارنے کیلئے **مَدَنی انعامات** کے مطابق عمل کرکے روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کا رِسالہ پُر کرکے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے اور **عاشقانِ رسول** کے ساتھ مل کر **جشنِ ولادت** کی خوب دھومیں مچایئے اِس کی بَرَکت کے بھی کیا کہنے! **شہر تَراڑ کَھل ضِلع سَدھنَوتی** (کشمیر) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: **ربیعُ الاوّل شریف** (١٤٣٠ھ) کی بارہویں شب ہمارے یہاں کی مسجِد میں **جشنِ ولادت** کی خوشی میں **سبز جھنڈے** اور چَراغاں کی ترکیب کی جارہی تھی۔ دریں اَثنا چار افراد جو کہ نشہ باز تھے مسجِد کے امام صاحِب کی خدمت میں حاضِر ہو کر عرض گزار ہوئے: ہم نشہ کرنے کی تیاری کر ہی رہے تھے کہ خیال آیا آج عیدِ مِیلادُ النّبی صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کی رات بھی کیا ہم نشے کا گناہ کریں گے! کیوں نہ ہم توبہ کرلیں لہٰذا آپ کے پاس حاضِر ہوئے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے توبہ کی اور مسجِد میں ہونے والے **جشنِ ولادت** کی بہاریں لوٹنے میں شریک ہوگئے۔ امام صاحب نے **دعوتِ اسلامی** کے ذمّے داران سے رابِطہ کیا، اسلامی بھائی مسجِد پہنچے اور انہوں نے ان سے پُرتپاک طریقے پر ملاقات کی اور ہاتھوں ہاتھ **مَدَنی قافِلے** کے جدول کے مطابق ان کی تربیَت شُروع کردی، اُن کا سیکھنے سکھانے کا شوق دِیدنی تھا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ جشنِ ولادت** کی بَرَکت سے چاروں نے نَمازوں کی پابندی نبھانے،

داڑھی مُبارک سجانے، 63 **دن کے سنّتوں بھرے تربیتی کورس** کی سعادت پانے اور مساجد آباد فرمانے وغیرہ وغیرہ نیکیاں بجالانے کی اچھی اچھی نیّتیں بھی کیں، نیز گھر والوں سمیت سلسلۂ عالیہ قادِریہ رضویّہ میں داخل ہو کر غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مرید بن گئے۔ یہ بیان دیتے وَقْت دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** سے وابستہ ہوئے انہیں ابھی چند ہی روز ہوئے ہیں اور وہ اس وَقْت سنّتوں کی تربیت کے 12 دن کے **مَدَنی قافلے** میں عاشِقانِ رسول کے ہمراہ سنّتوں بھرے سفر میں ہیں۔

خوب جھومو اے گنہگارو! تمہاری عید ہے

ہوگیا بخشش کا ساماں عیدِ میلادُ النَّبی (وسائلِ بخشش (مرمّم) ص ۳۸۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

چراغاں دیکھ کر کافر نے اسلام قبول کر لیا

پیارے پیارے **اسلامی بھائیو!** دیکھا آپ نے! **جشنِ ولادت** کی بھی کیا خوب مَدَنی بہاریں ہیں، عاشِقانِ رسول **جشنِ ولادت** مناتے ہیں جبھی تو اُن نشہ بازوں کو اِس رَحْمتوں بھری رات کا پتا چلا اور ان کے دل میں احترام پیدا ہوا اور سیدھے ایسی مسجِد میں پہنچے جہاں جشنِ ولادت کا **چراغاں** ہو رہا تھا اور سبز سبز پرچم لہرا رہے تھے۔ جشنِ ولادت کے چراغاں کی تو کیا بات ہے۔ ایک اسلامی بھائی نے مجھے بتایا کہ ایک بار **جشنِ ولادت** کے موقع پر مسجِد کو سجا کر دُلہن بنایا ہوا تھا، ایک غیر مسلم قریب سے گزرا اُس نے سجاوٹ کے بارے میں معلومات کی جب اسے بتایا گیا کہ ہم نے اپنے پیارے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ولادت کی خوشی میں یہ عظیم الشّان چراغاں کیا ہے، تو اس کا دل نبیِّ آخر الزّماں صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی عَظَمت سے لبریز ہو گیا کہ آج ولادت کو 1500 سال گزر گئے اِس کے باوُجود مسلمان اپنے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا اس قدر تُزُک واحتِشام سے جشنِ ولادت مناتے اور اپنی مسجِدوں اور گھروں کو یوں سجاتے ہیں تو بس یہی دین سچا ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** اُس نے کُفْر سے توبہ کی، کلمہ پڑھا اور حلقہ بگوشِ اسلام ہو گیا۔

جشنِ وِلادت کا چَراغاں! عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے مکتبۃُ الْمدینہ کی کتاب، **"ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت"** (561 صَفْحات) صَفْحَہ 174 پر ہے: **عَرْض :** میلاد شریف میں جھاڑ (یعنی پنج شاخہ مشعل)، فانوس[1]، فُروش[2] وغیرہ سے زیب و زینت **اِسراف** ہے یا نہیں؟ **ارشاد :** عُلَما فرماتے ہیں: لَا خَیۡرَ فِی الۡاِسۡرَافِ وَلَا اِسۡرَافَ فِی الۡخَیۡرِ (یعنی اسراف میں کوئی بھلائی نہیں اور بھلائی کے کاموں میں خرچ کرنے میں کوئی اسراف نہیں۔ت) جس شے سے **تعظیمِ ذِکْر شریف** مقصود ہو، ہرگز **ممنوع نہیں ہوسکتی۔**

ایک ہزار شمعیں! **اِمام غزالی** (رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ) نے **اِحیاءُ الْعُلُوم شریف** میں **سیِّد ابوعلی رُوذ بارِی** رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے نَقْل کیا کہ ایک بندۂ صالح نے **مجلسِ ذِکْر شریف** ترتیب دی اور اس میں **ایک ہزار شمعیں** روشن کیں۔ ایک شخص ظاہر بین پہنچے اور یہ کیفیت دیکھ کر **واپس** جانے لگے۔ **بانیِ مجلس** نے ہاتھ پکڑا اور اندر لے جا کر فرمایا کہ جو **شَمْع** مَیں نے غیرِ خدا کے لئے روشن کی ہو وہ **بُجھا دیجئے۔** کوششیں کی جاتی تھیں اور کوئی شَمْع **ٹھنڈی** نہ ہوتی۔ **(اِحیاءُ الْعُلُوم ج ۲ ص ۲۶ مُلَخَّصاً)**

لہراؤ سبز پرچم اے اسلامی بھائیو!
گھر گھر کرو چَراغاں کہ سرکار آگئے (وسائلِ بخشش (مرمَّم) ص ۵۱۱)

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب ! صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد
تُوبُوا اِلَی اللّٰہ ! اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہ
صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب ! صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

[1] ایک قسم کا شمع دان جس پر پنجرے کی شکل کا باریک کپڑا یا کاغذ چڑھا ہوتا ہے جو گھمانے یا ہوا کے زور پر گردش کرتا ہے۔
[2] یہ فرش کی جمع ہے۔ یعنی چونے وغیرہ سے زمین کی سطح ہموار کرنا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

قراٰن شفاعت کرکے جنّت میں لے جائے گا

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس شخص نے قراٰنِ پاک سیکھا اور سکھایا اور جو کچھ قراٰنِ پاک میں ہے اس پر عمل کیا، قراٰن شریف اس کی شفاعت کرے گا اور جنّت میں لے جائے گا۔

(تاریخ مدینۃ دمشق، ۳/۴۱۔ معجم کبیر، ۱۹۸/۱۰، حدیث: ۱۰۴۵۰)

978-969-722-139-4
01082101

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92   0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net